

## الباب

”مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ“  
اللہ جس سے بھلائی کرنا چاہے، اُسے دین کا فہم عطا کر دیتا ہے

# فِش کتاب و سنت

قرآن و حدیث کی روشنی میں فقہی احکام و مسائل

تالیف: محمد مجتبیٰ بن حسن حلاق

ترجمہ: مولانا عمر فاروق سعیدی  
نظر ثانی: مفتی عبد الولی خان





## مضامین

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
46	عرض ناشر	84	آدمی کا پیشاب
50	حرف اول	85	انسان کا پاخانہ
52	مقدمہ مؤلف	85	مذی
	باب 1	85	ودی
	طہارت کے احکام و مسائل	86	کتے کا لعاب
		86	حیض کا خون
71	طہارت		جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا ان
73	پانی کی اقسام	86	کی لید اور گوبر وغیرہ
73	ماء مطلق (سادہ پانی)	87	مردار
74	بارش، برف یا اولوں کا پانی		* مردار کی نجاست کے عموم سے مندرجہ
74	سمندر، دریا اور نہر کا پانی	87	ذیل مستثنیٰ ہیں
75	زمزم کا پانی	87	مسلمان آدمی موت سے نجس نہیں ہوتا
75	کنویں کا پانی		مسلمان کے بال یا دیگر اجزاء، جو اس کے
76	وہ پانی جس کی رنگت بدل گئی ہو	88	جسم سے علیحدہ ہوں، نجس نہیں ہوتے
77	ماء مستعمل	89	مردار مچھلی اور ٹڈی
77	* وہ پانی جس میں کوئی پاک چیز مل گئی ہو	89	وہ جانور جن میں بہنے والا خون نہیں ہوتا
78	* ایسا پانی جس میں کوئی نجاست پڑ گئی ہو	89	مردار کے طاہر اجزاء
79	* پانی کے بارے میں چند ضمنی باتیں		حرام جانور کو ذبح کر دیا جائے تب بھی اس
84	* نجاستوں کے بارے میں احکام	90	کا گوشت نجس ہوتا ہے
		91	* گندگی سے پاک ہونے کا طریقہ

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
102	○ جلالہ (نجاست کھانے والے جانور) کا حکم	91	دودھ پیتے بچے کا پیشاب کپڑے پر پڑ
103	* جھوٹا اور پسینہ		جائے تو اس کی طہارت
103	* جھوٹے کا بیان	92	زمین کو پاک کرنا
103	○ مسلمان کا جھوٹا پاک ہے	93	کپڑے کو خون حیض لگ جائے تو اس کی طہارت
104	○ کافر آدمی کا جھوٹا بھی پاک ہے	93	زمین پر گھسٹے دامن کی پاکیزگی
	○ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے، ان		جس کپڑے پر مذی لگ جائے، اس پر پانی
105	کا جھوٹا پاک ہے	93	مچھرک دینا کافی ہے
	* ان جانوروں کا جھوٹا جن کا گوشت کھایا		جوتے کے تلوے زمین پر رگڑنے سے
106	نہیں جاتا	94	پاک ہو جاتے ہیں
106	○ بلی کا جھوٹا پاک ہے		اس برتن کی پاکیزگی کا طریقہ جس میں کتا
106	○ کتے کا جھوٹا نجس اور ناپاک ہے	94	منہ مار جائے
107	* پسینے کا بیان	94	○ حلال مردار جانور کا چمڑا پاک کرنے کا طریقہ
107	○ انسان کا پسینہ پاک ہے	95	پاک اور ناپاکی کے سلسلے میں چند دیگر احکام
108	○ سواری کے جانور کا پسینہ پاک ہے	95	آدمی کی قے پاک ہے
	○ مسلمان کے جھوٹے کے بارے میں بعض	96	آدمی کی منی کی حیثیت
109	بے اصل روایات	96	○ مسلمان کا خون پاک ہے
110	* برتنوں کے متعلق مسائل	98	○ بہتا ہوا خون پاک ہے
110	○ سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا حرام ہے	99	○ نسوانی رطوبت پاک ہے
	○ کسی برتن کو چاندی کے تار سے جوڑ لگانا		○ شراب حرام ہے اور منشیات کے نجس ہونے
111	جائز ہے	99	کی کوئی قابل حجت دلیل نہیں
111	○ تانبے اور پیتل کے برتن استعمال کرنا جائز ہے	100	○ مشرک کی نجاست معنوی ہے
111	○ برتنوں کو ڈھانپ کر رکھنا چاہیے		○ خنزیر کا گوشت کھانا حرام ہے مگر اس جانور
111	○ کافروں کے برتن استعمال کرنے کا مسئلہ	100	کے نجس ہونے کی بھی کوئی دلیل نہیں
112	○ رات کو پیشاب کے لیے برتن رکھنا جائز ہے		○ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے، ان
112	* قضائے حاجت کے مسائل	101	کا پیشاب اور گوبر پاک ہے



صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
143	○ مقیم آدمی ایک دن رات اور مسافر تین دن رات مسح کر سکتا ہے	133	○ تحیۃ الوضو (وضو کے بعد دو رکعتیں)	121	○ مسواک	112	○ جو شخص بیت الخلا جانے لگے تو وہ یہ دعا پڑھے
143	○ مسح صرف موزے کے اوپر ہی کرنا چاہیے	134	○ وضو توڑنے والے امور	122	○ ناخن کاٹنا، بغلوں کے بال نوچنا اور زیر ناف کی صفائی سنت ہے	113	○ مستحب یہ ہے کہ جب بیت الخلا سے نکلے تو یوں کہے
143	○ جوتوں سمیت موزوں پر مسح	134	○ شرمگاہ (آگے یا پیچھے) سے کسی چیز کا نکلنا	122	○ سفید بالوں کو نوچنا حرام ہے	113	○ جب آدمی کسی کھلی جگہ پر ہو تو مستحب یہ ہے کہ دور چلا جائے حتیٰ کہ اوجھل ہو جائے
143	○ وہ امور جن سے مسح باطل ہو جاتا ہے	135	○ گہری نیند جس سے ادراک ختم ہو جائے عقل زائل ہو جانا	123	○ سفید بالوں کو مہندی یا کتھم (وسمہ) سے رنگ لینا چاہیے، کالا کرنا حرام ہے	113	○ مستحب یہ ہے کہ آدمی جب تک زمین کے قریب نہ ہو جائے، کپڑا نہ اٹھائے
143	○ وضو کے بارے میں چند اور باتیں	135	○ شہوت کے ساتھ براہ راست (بغیر حائل کے) شرمگاہ چھونا	124	○ جائز ہے کہ آدمی بال رکھے	113	○ قضائے حاجت کے وقت قبلے کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا
143	○ گردن کے مسح کیلئے کوئی حدیث ثابت نہیں	136	○ اونٹ کا گوشت کھانا	125	○ خوشبو لگانا	114	○ لوگوں کے راستے یا سائے میں رفع حاجت حرام ہے
144	○ عورت کے لمس (چھونے) سے وضو نہیں ٹوٹتا	136	○ وہ مواقع جن کے لیے وضو واجب ہے نماز کے لیے	125	○ وضو کا بیان	114	○ غسل خانے میں پیشاب کرنا منع ہے
145	○ وضو میں مدد لے لینا جائز ہے	137	○ بیت اللہ کے طواف کے لیے	126	○ وضو کے صحیح ہونے کی شرطیں	115	○ کھڑے پانی میں پیشاب کرنا حرام ہے
145	○ وضو کی خود ساختہ دعائیں	137	○ جن مواقع پر وضو کرنا مستحب ہے	126	○ وضو کے فرائض	115	○ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے
146	○ ہنسنے سے وضو نہیں ٹوٹتا	137	○ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے	127	○ وضو کے مستحبات	116	○ پیشاب کے چھینٹوں سے بچنا واجب ہے
146	○ نکسیر پھوٹنے، قے اور ابکائی آنے سے وضو نہیں ٹوٹتا	138	○ رات کو سوتے وقت	130	○ اعضائے وضو دھونے سے پہلے ہاتھوں کو کلائیوں تک تین بار دھونا	116	○ دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا منع ہے
147	○ غصہ آ جانے پر وضو کرنے کی دلیل ضعیف ہے	138	○ جنہی کے لیے جبکہ وہ کھانا، پینا یا سونا چاہے یا اپنی بیوی کے پاس دوبارہ آنا چاہے	130	○ مسواک کرنا	117	○ پانی، ڈھیلوں یا ان جیسی دیگر چیزوں سے استنجا جائز ہے
147	○ بری بات کرنے پر وضو کرنا کی دلیل ضعیف ہے	138	○ نہانے سے پہلے، چاہے غسل واجب ہو یا مستحب آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد ہر نماز کے لیے	131	○ کلی اور ناک میں ایک ہی چلو سے تین بار پانی ڈالنا	117	○ تین سے کم ڈھیلے استعمال کرنا جائز نہیں
147	○ موزے کی غلجی سطح پر مسح کی دلیل ضعیف ہے	139	○ نماز کے لیے	131	○ دائیں اعضا کو بائیں سے پہلے دھونا	118	○ ہڈی، لید یا گوبر سے استنجا جائز نہیں
147	○ غسل کے مسائل	139	○ جب بھی بے وضو ہو میت اٹھانے سے قے آنے سے	131	○ اعضا کو دھوتے وقت ملنا	118	○ رفع حاجت کے وقت لوگوں کی نظروں سے چھپ جانا مستحب ہے
147	○ غسل کب واجب ہوتا ہے؟	140	○ موزوں پر مسح	131	○ ڈاڑھی کا خلال کرنا	118	○ اعمالِ فطرت
147	○ سوتے یا جاگتے ہوئے مادہ منویہ خارج ہونا	141	○ موزوں پر مسح شروع و مسنون ہے	132	○ ہر عضو کو تین تین بار دھونا	119	○ ختنہ
149	○ دخول پر غسل واجب ہے چاہے انزال نہ ہو	141	○ موزوں پر مسح کیلئے انھیں با وضو پہننا شرط ہے	132	○ ترتیب سے وضو کرنا	120	○ ڈاڑھی بڑھانا اور مونچھیں کتر وانا
149	○ عورتوں کا حیض یا نفاس منقطع ہو جانا	142		132	○ وضو کے بعد کی دعا		
150	○ کافر کا مسلمان ہونا						
150	○ وہ امور جو جنہی آدمی پر حرام ہیں						
151	○ غسل کے ارکان اور اس کی سنتیں						
151	○ ارکان غسل						



صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
184	○ اوقات کراہت، جن میں نماز پڑھنا منع ہے، پانچ ہیں	175	○ پڑھنا مستحب ہے	165	* حیض، نفاس اور استحاضہ کا بیان	151	○ غسل کی سنتیں
187	○ جب فرضوں کی اقامت ہو جائے تو سنتیں اور نفل منع ہیں	175	○ عصر کی نماز اول وقت پڑھنا مستحب ہے	165	* حیض	152	○ عورت کا غسل
187	○ حمام میں نماز درست نہیں	175	○ نماز عصر تاخیر سے پڑھنے والا منافق ہے	165	○ تعریف	154	* مسنون غسل کے مواقع
187	○ قبر پر یا اس کی جانب منہ کر کے نماز پڑھنا حرام ہے	175	○ نماز عصر فوت ہونے کا گناہ	166	○ خون حیض کی رنگت	154	○ جمعہ کے لیے غسل
188	○ ایسے لباس میں نماز مکروہ ہے جو انسان کی توجہ اپنی طرف مبذول کرنے والا ہو	176	○ صلاۃ وسطیٰ (نماز عصر) کی اہمیت	166	○ مدت حیض	155	○ عیدین کے لیے
189	○ اونٹوں کے باڑے میں نماز ممنوع ہے	176	○ نماز مغرب میں جلدی مستحب اور تاخیر ناپسندیدہ ہے	166	○ ایام حیض میں عورت سے فائدہ حاصل کرنا اور بوس و کنار جائز ہے مگر فرج میں جماع ناجائز ہے	155	○ میت کو غسل دینے والے کا غسل کرنا
189	○ امام کے علاوہ کسی آدمی کا مسجد میں نماز کے لیے اپنی جگہ مخصوص کرنا مکروہ ہے	177	○ مشقت نہ ہو تو نماز عشاء تاخیر سے پڑھنا مستحب ہے	168	○ ایام حیض میں ہم بستری کا کفارہ	156	○ احرام کے لیے
190	* اذان اور اقامت	177	○ نماز عشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد کسی مصلحت کے بغیر قصے کہانیوں میں مشغول ہونا مکروہ ہے	168	* نفاس	156	○ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے لیے
190	○ اذان کا شرعی حکم	178	○ فجر کی نماز منہ اندھیرے پڑھنا مستحب ہے جس شخص کو نماز کا کچھ حصہ اس کے اپنے وقت میں مل جائے وہ اسے مکمل کرے	168	○ تعریف	157	○ مستحاضہ کا غسل
191	○ اذان کی فضیلت	178	○ تارک نماز کا فر ہے	168	○ نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے	157	○ بے ہوشی سے ہوش میں آنے پر
191	○ اذان کا پس منظر اور طریقہ	179	○ بچے کو بھی نماز کا پابند بنایا جائے جو شخص سویا رہ جائے یا بھول جائے تو اس کے لیے نماز کا وہی وقت ہے جب وہ جاگے یا اسے یاد آئے	169	○ حیض و نفاس والی خواتین کے لیے حرام امور	157	○ کسی مشرک کو دفن کرنے پر
192	○ ہر دو اللہ اکبر کو ایک ہی سانس میں پڑھنا	181	○ عمدہ اچھوڑی ہوئی نماز کی وقت گزرنے کے بعد قضا کا بیان	169	* استحاضہ	157	○ ہر ہم بستری کے بعد
193	○ اذان ترجیع سے کہنا مستحب ہے	182	○ کافر مسلمان ہو جائے تو اس پر نمازوں کی قضا نہیں	169	○ تعریف	158	* غسل کی چند فروعات
193	○ فجر کی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنے کی مشروعیت	182	○ کافر مسلمان ہو جائے تو اس پر نمازوں کی قضا نہیں	171	○ استحاضہ والی خاتون کے لیے احکام	159	* تیمم کا بیان
195	○ سوئے ہوئے لوگوں کو جگانے کے لیے فجر سے پہلے اذان کہنا مستحب ہے	183	○ نماز پنجگانہ کی اہمیت و فضیلت			159	○ تیمم مشروع ہونے کی دلیل
196	○ مستحب ہے کہ اذان سننے والا وہی بول بولتا جائے جو مؤذن بولتا ہے	183				160	○ وہ اسباب جن کے باعث تیمم کرنا جائز ہے
196	○ اذان کے بعد مسنون دعا پڑھنا مستحب ہے					162	○ "الصَّعِيد" کا مفہوم

باب 2

نماز کے احکام و مسائل

173	* اوقات نماز	164	○ پانی میسر نہ ہونے پر ہم بستری کی رخصت
173	○ نماز پنجگانہ کے اوقات	164	○ پٹی پر مسح کرنے کا حکم
175	○ نماز ظہر اول وقت پڑھی جائے	164	○ پٹی یا پلستر پر مسح کے دلائل ضعیف ہیں
	○ سخت گرمی میں نماز قدرے ٹھنڈے وقت	164	○ اس اندیشے سے کہ وقت نکلا جا رہا ہے، تیمم جائز نہیں



صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
224	○ نظر سجدے کی جگہ پر رکھنا	214	○ درمیانی تشہد
224	○ احادیث کی روشنی میں رکوع کی خاص کیفیت	214	○ سترہ رکھنا
	○ سجدے میں جاتے ہوئے ہاتھ زمین پر		○ نمازی کو چاہیے کہ اپنے اور سترے کے
225	○ گھٹنوں سے پہلے رکھنا	215	○ مابین کسی کو گزرنے نہ دے
225	○ احادیث کی روشنی میں سجدے کی خاص کیفیت	217	○ نمازی کے آگے سے گزرنا حرام ہے
	○ احادیث کی روشنی میں دو سجدوں کے درمیان	217	○ امام کا سترہ مقتدی کے لیے بھی سترہ ہوتا ہے
226	○ بیٹھنے کی کیفیت	217	○ نماز کی قوی و فعلی سنتیں
	○ سجدے سے سیدھا اٹھ کر کھڑا نہ ہو بلکہ پہلے	217	○ دعائے افتتاح (ثناء)
227	○ درست ہو کر بیٹھ جائے	218	○ تعوذ (اللہ کی پناہ مانگنا)
227	○ دونوں تشہد میں بیٹھنے کا مسنون طریقہ	218	○ آمین پکارنا
227	○ * نماز میں مکروہ امور		○ پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ کے بعد کوئی
227	○ پہلوؤں (کوکھ) پر ہاتھ رکھنا	219	○ سورت ملانا
227	○ بلا ضرورت ادھر ادھر نظر دوڑانا		○ بعض اوقات پچھلی دو رکعات میں بھی
228	○ اپنے سامنے یادائیں جانب تھوکنے	219	○ قراءت کر لینا سنت ہے
228	○ آسمان کی طرف نظر اٹھانا	220	○ رکوع اور سجدے میں تسبیحات
	○ کھانا سامنے حاضر ہو جائے یا قضائے حاجت		○ رکوع و سجدہ میں جانے اور ان سے اٹھنے
228	○ کی ضرورت ہو تو نماز جائز نہیں	220	○ کے لیے تکبیر کہنا
228	○ نماز میں جمائی لینا		○ رکوع سے اٹھنے پر 'ربنا! ولك الحمد'
229	○ نمازی کا اپنے کپڑے یا بال سمیٹنا	221	○ کے ساتھ اور کوئی ماثور دعا پڑھنا
229	○ سدل کرنا اور منہ ڈھانپنا	222	○ دو سجدوں کے درمیان دعا
229	○ اشتمال الصماء		○ پہلے تشہد کے بعد رسالت مآب ﷺ پر
229	○ تشبیک (ہاتھوں کی قینچی بنانا)	222	○ درود پڑھنا
	○ کنکریوں سے کھیلنا اور انھیں ایک سے زائد	222	○ دوسرا سلام پھیرنا
229	○ مرتبہ برابر کرنا	223	○ رفع الیدین کرنا
230	○ افعال نماز میں امام سے آگے بڑھنا	223	○ سینے پر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
202	○ ستر کا ڈھانپنا		○ اذان اور اقامت کے درمیان خوب دعا
204	○ قبلہ کی طرف منہ کرنا	196	○ کرنا مستحب ہے
204	○ نیت کرنا	196	○ اذان دینے پر اجرت لینا منع ہے
205	○ * نماز کی شروط سے متعلق فروعی امور		○ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى
206	○ * نماز ادا کرنے کا طریقہ		○ الْفَلَاحِ کہتے ہوئے مؤذن کا اپنی گردن
206	○ نماز کا طریقہ	197	○ دائیں بائیں موڑنا مستحب ہے
209	○ * ارکان نماز		○ اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں رکھنا
209	○ قیام	197	○ مستحب ہے
	○ تکبیر تحریمہ (نماز شروع کرنے کے لیے		○ فوت شدہ نمازوں کی قضا کے وقت اذان
209	○ اللہ اکبر کہنا)	197	○ اور اقامت کہنا مستحب ہے
210	○ ہر رکعت میں فاتحہ پڑھنا		○ عید کے لیے کوئی اذان و اقامت نہیں اور
210	○ سکون و اطمینان سے رکوع کرنا		○ عید کے موقع پر الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ بھی نہیں
	○ رکوع کے بعد اطمینان سے کھڑے ہونا اور	198	○ کہنا چاہیے
210	○ ٹھہراؤ اختیار کرنا	198	○ اذان اور اقامت کے مابین کتنا وقفہ ہو؟
210	○ سجدہ اطمینان سے کرنا اور ٹھہراؤ اختیار کرنا	198	○ اذان کے بعد مسجد سے نکلنا منع ہے
211	○ اعضائے سجدہ سات ہیں	198	○ کھڑے ہو کر اذان دینا سنت ہے
	○ دونوں سجدوں کے درمیان سکون و اطمینان	198	○ قبلہ رخ ہو کر اذان دینا مستحب ہے
211	○ سے بیٹھنا		○ * اذان و اقامت کے سلسلے میں چند
211	○ آخری رکعت میں تشہد کے لیے بیٹھنا	199	○ فروعی باتیں
	○ آخری تشہد کے بعد رسول اللہ ﷺ کے	200	○ * شرائط نماز
212	○ لیے درود	200	○ * نماز کے صحیح ہونے کی شرطیں
	○ سلام پھیرنے سے پہلے چار چیزوں سے	200	○ نماز کا وقت ہو جانے کا علم ہونا
213	○ اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے	201	○ حدیث اصغر اور حدیث اکبر سے طہارت
213	○ سلام پھیرنا		○ نماز کا لباس، بدن اور جائے نماز (نماز کی
214	○ * واجبات نماز	201	○ جگہ) پاک ہونی چاہیے



صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
370	* وہ روزے جو مستحب ہیں	360	نیت کی جاسکتی ہے
370	○ شوال کے چھ روزے	360	* وہ امور جن سے روزہ باطل ہو جاتا ہے
370	○ ذوالحجہ کے نوروزے	360	○ جان بوجھ کر کھانا پینا
371	○ محرم کے روزے	361	○ جان بوجھ کر جماع کرنا
371	○ شعبان کے روزے	362	○ جان بوجھ کر قے کرنا
371	○ سوموار اور جمعرات کا روزہ	362	○ روزوں میں وصال کرنا حرام ہے
371	○ ایام بیض کے روزے	362	○ انزال منی
	○ نفلی روزہ ایک دن رکھنا اور ایک دن افطار	366	○ روزہ جلدی افطار کرنا چاہیے
372	○ کرنا افضل ہے	366	○ کس چیز سے افطار کرنا مستحب ہے؟
372	○ یوم عرفہ اور عاشوراء کے روزے کی فضیلت	366	○ سحری تا خیر سے کھانا مستحب ہے
372	* مکروہ روزے	366	* روزے کی قضا کے احکام و مسائل
372	○ صوم دہر		○ شرعی عذر کی بنا پر چھوڑے جانے والے
373	○ صرف جمعے کے دن کا روزہ	366	○ روزے کی قضا ضروری ہے
373	○ ہفتے کے دن کا روزہ	367	○ مسافر کے لیے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے
374	* جن دنوں کا روزہ حرام ہے		○ مجاہد کے لیے سفر جہاد میں روزہ چھوڑنا
374	○ عید کے دن کا روزہ	367	○ افضل ہے
	○ ایام تشریق (11, 12, 13 ذوالحجہ کے دن)		○ روزوں کی فوری قضا دینا واجب نہیں بلکہ
374	○ کے روزے	368	○ اس میں وسعت ہے
	○ حج تمتع والا قربانی کی استطاعت نہ رکھتا		○ جس کے ذمے روزوں کی قضا ہو اسے نفلی
	○ ہو تو اسے ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی	369	○ روزے رکھنا جائز ہے
374	○ اجازت ہے		○ جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے
375	○ شک کے دن کا روزہ رکھنا	369	○ روزے ہوں تو اس کا ولی یہ روزے رکھے
375	○ رمضان کے استقبالی روزے		○ ایسا شخص جو روزے رکھ سکتا ہو نہ قضا دے
375	* اعتکاف	369	○ سکتا ہو، فدیہ دے
375	○ اعتکاف کے مسنون ہونے کی دلیل	370	○ نفلی روزوں کا بیان

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
350	○ دیتا ہے	337	○ قبر کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا حرام ہے
350	* ماہ رمضان میں عمل کی فضیلت		○ قبرستان کو میلہ گاہ بنانا حرام ہے اور جن ایام
350	○ رمضان قرآن کا مہینہ ہے		○ میں لوگ وہاں کوئی تقریب مناتے ہوں،
351	○ جنت کے دروازے کھلنے کا مہینہ	337	○ قبروں پر جانا منع ہے
352	○ رمضان گناہوں کی معافی کا مہینہ ہے		○ جو لوگ فوت ہو چکے ہوں انھیں برا کہنا
	○ جو شخص توحید و رسالت کی شہادت دے،	337	○ حرام ہے
	○ فرض نمازوں کی پابندی کرے، زکاۃ دے	338	○ میت کو کس چیز سے فائدہ پہنچتا ہے؟
	○ اور رمضان کے روزے رکھے، وہ صدیقین		
353	○ اور شہداء میں شمار ہوگا		
	○ سخاوت اور تلاوت بھی ایام میں مستحب	341	* رمضان کے روزے واجب ہونے کا بیان
354	○ ہیں مگر رمضان میں ان کی پُر زور تاکید ہے	341	○ صوم کا لغوی معنی
354	○ روزہ افطار کرانے کا اجر	341	○ صوم کا شرعی اور اصطلاحی مطلب
	○ آخری عشرے میں عمل خیر میں بہت زیادہ	342	○ روزے کا حکم
354	○ کوشش کی ترغیب	342	* روزے کی فضیلت
355	○ روزے بتدریج فرض ہوئے	342	○ روزہ قرب الہی کے حصول کا باعث
355	○ روزے کی شرطیں	343	○ روزہ کفارہ ہے
	○ ایک عادل آدمی بھی چاند دیکھ لے تو	345	○ روزہ اور قرآن سفارش کریں گے
356	○ رمضان کا روزہ واجب ہو جاتا ہے		○ روزے داروں کے لیے ایک مخصوص
	○ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں کے	345	○ دروازہ ”باب الریان“ ہے
357	○ لیے رخصت		○ روزہ مسلمان کے لیے آگ سے بچاؤ کا
	○ ایک شہر والے چاند دیکھ لیں تو دوسرے	347	○ ذریعہ ہوگا
359	○ شہروں پر بھی ان کی موافقت لازم ہے	348	○ روزہ روزے دار کو جنت میں لے جائے گا
	○ فرض روزے کے لیے فجر سے پہلے نیت	349	○ روزے داروں کو بے حساب اجر ملے گا
360	○ کرنا لازم ہے		○ روزہ صنفی جذبات کو کمزور کرنے میں مدد
	○ نفلی روزے کے لیے زوال سے پہلے تک		



صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
704	کر سکتا ہے	700	تقسیم سے پہلے مال غنیمت سے کھانے اور چارے کے علاوہ کوئی فائدہ نہیں اٹھانا چاہیے	694	لشکر ترتیب دینا اور چھنڈے مہیا کرنا	19	باب 19
704	○ کفار جزیرہ دینے پر راضی ہوں تو دائمی صلح جائز ہے	700	○ خیانت کی حرمت اور اس سے ترہیب کا بیان	694	○ مسنون ہے	جہاد کے احکام و مسائل	
705	○ مشرکین اور ذمیوں کا جزیرہ العرب میں رہنا ممنوع ہے	701	○ امام کا فر قیدیوں کو قتل کرنے یا فدیہ لے کر آزاد کرنے یا بغیر عوض کے رہا کر دینے کا مجاز ہے	695	○ عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو قتل کرنا حرام ہے	688	* جہاد کے احکام و مسائل
705	○ جزیرہ بالغ مردوں سے لیا جائے	701	○ قیدیوں، جاسوسوں اور صلح کے مسائل	696	○ نعتوں کا مثلہ کرنا اور جلانا حرام ہے	688	○ جہاد کی تعریف
705	○ جزیرے کی مقدار	701	○ کافروں کو غلام بنایا جاسکتا ہے خواہ وہ عربی ہوں یا عجمی	696	○ میدان قتال سے فرار حرام ہے	688	○ جہاد کی فضیلت
706	* باغیوں سے قتال کا حکم	701	○ جاسوس جو کافر ہو اسے قتل کرنا جائز ہے	696	○ دشمن پر شب خون مارنا جائز ہے	689	○ جہاد چھوڑ دینے پر وعید
706	○ حق کی طرف رجوع کرنے تک باغیوں سے قتال واجب ہے	702	○ کوئی حربی اپنی خوشی سے مسلمان ہو جائے تو اس سے اس کا مال بھی محفوظ ہو جاتا ہے	696	○ جنگ میں دشمن کو جھانسہ دیا جاسکتا ہے	690	○ جہاد کی ترغیب و تشویق
706	○ باغیوں سے کیا سلوک کیا جائے؟	702	○ کسی کافر کا غلام مسلمان ہو کر مسلمانوں کی طرف آجائے تو وہ آزاد ہوگا	697	○ جنگ میں (دشمن سے) جھوٹ بھی جائز ہے	691	○ جہاد فرض کفایہ اور فرض عین کب ہوتا ہے؟
706	* امامت عظمیٰ کے احکام	703	○ مفتوحہ زمین کا معاملہ امام کے سپرد ہے، حسب مصلحت جو چاہے کرے	697	* مال غنیمت کے بارے میں احکام	691	○ جہاد غیر صالح قائد کی قیادت میں بھی جائز ہے
706	○ حاکم کی اطاعت کی جائے مگر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والی بات نہ مانی جائے	703	○ کسی کافر کو کوئی بھی مسلمان پناہ دے دے تو وہ امن میں ہے	697	○ مال غنیمت کی اہل لشکر اور دوسرے مصارف میں تقسیم کیسے کی جائے؟	691	○ نفلی جہاد میں والدین سے اجازت لینا ضروری ہے
707	○ امام جب تک نماز کا پابند ہو اور اس سے کسی صریح کفر کا اظہار نہ ہو اس کے خلاف خروج (بغاوت) جائز نہیں	704	○ سفیر کو پناہ حاصل ہے	698	○ شہسوار کو غنیمت میں سے تین حصے اور پیدل کو ایک حصہ ملتا ہے	691	○ اخلاص کے ساتھ جہاد کرنا حقوق العباد کے سوا تمام گناہوں کا کفارہ ہے
708	○ حاکم کے ظلم پر صبر ضروری ہے	704	○ مسلمانوں کی مصلحت کے لیے مسلمانوں کا حاکم کفار سے ایک مدت تک کے لیے صلح کرنا چاہیے	698	○ غنیمت میں سے کن کو حصہ ملے گا؟	692	○ اشد ضرورت کے بغیر جہاد میں مشرکین سے مدد نہیں لی جاسکتی
709	○ حکام کی خیر خواہی واجب ہے			698	○ لشکر کے بعض افراد کو خصوصی انعام دینا جائز ہے	692	○ اہل لشکر پر اپنے امیر کی اطاعت لازم ہے، البتہ اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کی نافرمانی والی بات نہ مانی جائے
709	○ حکام پر رعایا کے فرائض			698	○ امام کو خاص انتخاب کا حق حاصل ہے اور غنیمت کا حصہ بھی	692	○ امیر کے لیے اہل لشکر سے مشورہ کرنا اور نوازش کا سلوک کرنا اور حرام سے بچائے رکھنا ضروری ہے
				698	○ عورتوں اور بچوں کے لیے مال غنیمت میں کوئی حصہ نہیں	693	○ حملے کا ارادہ ہو تو امام کو حکمت و توریہ سے کام لینا چاہیے
				699	○ امام کے لیے مؤلفۃ القلوب کو ترجیح دینا جائز ہے	694	○ حملے سے پہلے مکمل معلومات حاصل کرنی چاہئیں
				699	○ کفار کسی مسلمان کا مال واپس کر دیں تو وہ اس کے مالک ہی کو دیا جائے		



## مقدمہ مؤلف

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، ہم اسی کی حمد کرتے، اسی سے مدد چاہتے اور معافی مانگتے ہیں۔ ہم اپنے شرور نفس اور اعمال کی برائیوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی ساجھی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾

”اے ایمان والو! اللہ سے اس طرح ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو۔“<sup>1</sup>

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾

”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کر کے ان دونوں سے مرد اور عورتیں کثرت سے پھیلا دیے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم آپس میں سوال کرتے ہو اور رشتے توڑنے سے ڈرو، بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔“<sup>2</sup>

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۚ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی سچی بات کہا کرو۔ وہ تمہارے عمل درست کر دے گا اور تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، تو یقیناً اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی۔“<sup>3</sup>

اما بعد:

باشبہ سب سے بڑی صداقت اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت، محمد ﷺ کی سیرت ہے۔ سب سے بڑے کام وہی ہیں جو دین میں نئے ایجاد کردہ ہیں، دین میں ہر نئی بات بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں جھونکنے والی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ﴾

”پھر ان کے ہر فرقے میں سے ایک گروہ دین میں سمجھ حاصل کرنے کے لیے کیوں نہیں نکلتا۔“<sup>1</sup>

حمید بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

«مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهُهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي، وَلَنْ تَزَالَ هَذِهِ الْأُمَّةُ قَائِمَةً عَلَى أَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ»

”اللہ تعالیٰ جس بندے کے ساتھ خیر اور بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے، میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں جبکہ عطا کرنے والا اللہ ہی ہے اور یہ امت اللہ کے امر (دین) پر قائم رہے گی، اس کے مخالف اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے حتیٰ کہ اللہ کا فیصلہ آ جائے۔“<sup>2</sup>

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهُهُ فِي الدِّينِ»

”جس شخص سے اللہ تعالیٰ خیر کا ارادہ فرمائے، اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔“<sup>3</sup>

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ﴾

3. التوبة: 122.

﴿بِإِذْنِ اللَّهِ﴾ (باعتبار لغت) حاضر معلوم علم کے ذریعے سے نامعلوم غائب علم تک پہنچنا، فقہ کہلاتا ہے، بنا بریں علم کے مقابلے میں فقہ انصاف، یعنی زیادہ خاص ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿فَمَنْ لَمْ يَلِدْ الْقَوْمَ لَا يَكْفُرُونَ يُفَقِّهُونَ حَدِيثًا﴾ ”چنانچہ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات یہ اسے سمجھنے کے قریب بھی نہیں پہنچتے۔“ (النساء: 78) اور اصطلاحاً فقہ سے مراد ”احکام شریعت“ کا علم ہے۔ عربی میں: فَقَّهَ رَجُلٌ فَقَاهَةً جب آدمی فقیہ بن جائے۔ فَقَّهَ/فَقَّهَهُ فہم کے معنی میں، یعنی جب وہ کوئی بات سمجھ جائے۔ تَفَقَّهَ: جب وہ اس کے درپے ہو اور اس میں ماہر ہو جائے۔ اسی معنی میں یہ آیت کریمہ: ﴿لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ﴾ (التوبة: 122) ہے۔ (مفردات ألفاظ القرآن

للمراغب الأصفهاني، ص: 642, 643)

1. صحيح البخاري، العلم، باب من يرد الله به خيراً يُفَقِّهُهُ فِي الدِّينِ، حديث: 71، وصحيح مسلم، الزكاة، باب النهي عن المسألة، حديث: 1037. 3. [صحيح] جامع الترمذي، العلم، باب إذا أراد الله بعبده خيراً ففقهه في الدين، حديث: 2645،

ومستند أحمد: 306/1.



## طہارت

طہارۃ کا لغوی معنی نفاخت، صفائی اور پاکیزگی ہے۔ اور الطَّهُّور (طاء پر فتح کے ساتھ) پانی کو بھی کہتے ہیں۔ ثعلب کہتے ہیں: الطَّهُّور ایسی چیز جو خود بھی پاک ہو اور دوسرے کو بھی پاک کرنے والی ہو اور کہا جاتا ہے: مَلَانٌ طَاهِرُ الثِّيَابِ یعنی فلاں شخص پاکیزہ کپڑوں والا ہے۔ یہ جملہ اس وقت بولا جائے گا جب کپڑوں پر کوئی میل اور دھبہ نہ ہو۔

اہل تفسیر کا کہنا ہے کہ ”طہارت“ کا اطلاق قرآن کریم میں تیرہ معانی پر ہوا ہے: <sup>1</sup>

خون حیض کا بند ہو جانا: جیسا کہ سورۃ بقرہ میں ہے:

﴿وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهَرْنَ﴾ <sup>2</sup> ”اور ان سے ہم بستری نہ کرو یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔“

غسل کرنا: جیسا کہ سورۃ بقرہ میں ہے:

﴿فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ﴾ <sup>3</sup> ”پھر جب وہ خوب پاک ہو جائیں (غسل کر لیں) تو ان کے پاس جاؤ۔“

اور سورۃ مائدہ میں ہے:

﴿وَأِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا﴾ <sup>4</sup> ”اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کر لو۔“

پانی سے استنجا کرنا: جیسا کہ سورۃ توبہ میں ہے: ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾

”اس میں ایسے لوگ ہیں جو (اس بات کو) پسند کرتے ہیں کہ وہ خوب پاک صاف ہوں۔“ <sup>5</sup>

یہ اہل قباء کا تذکرہ ہے جن کا معمول تھا کہ وہ استنجا کرتے وقت پانی استعمال کرتے تھے۔

عدم طہارت کی تمام کیفیات اور نجاستوں سے پاکیزگی حاصل کرنا: فرمایا:

﴿وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَ كُمْ بِهِ﴾

علامہ راغب اصفہانی ”المفردات“ میں لکھتے ہیں: طہارت کی دو قسمیں ہیں: طہارت جسم اور طہارت نفس۔ اور اکثر آیات انھی دو معنیوں میں استعمال ہوئی ہیں۔ (مفردات الفاظ القرآن، طہ، ص: 525) <sup>2</sup> البقرہ 2: 222، <sup>3</sup> البقرہ 2: 222، <sup>4</sup> المائدہ 6: 6، <sup>5</sup> التوبہ 9: 108۔

## طہارت کے احکام و مسائل

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا  
وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ  
إِلَى الْكَعْبَيْنِ ط وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ط  
(المائدة 6:5)









”آپ ﷺ نے ہمیں پیشاب پاخانے کے وقت قبلہ رخ ہونے سے منع فرمایا ہے اور دائیں ہاتھ سے اور تین سے کم ڈھیلوں سے، نیز لید، گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنے کی بھی ممانعت فرمائی ہے۔“<sup>1</sup>

ہڈی، لید یا گوبر سے استنجا جائز نہیں: جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

”نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بِنَعْرِ“

”رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ ہڈی یا میٹگی (لید) سے استنجا کیا جائے۔“<sup>2</sup>

رفع حاجت کے وقت لوگوں کی نظروں سے چھپ جانا مستحب ہے: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے فرمایا: «خُذِ الْإِدَاوَةَ» (لوٹا (مشکیزہ) لے لو۔)

پھر چل دیے حتیٰ کہ مجھ سے چھپ گئے اور حاجت سے فارغ ہوئے۔<sup>3</sup>

## اعمالِ فطرت

\* ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

«الْفِطْرَةُ خَمْسٌ - أَوْ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ - : الْخِتَانُ، وَالْإِسْتِحْدَادُ، وَتَنْفُ الْإِبْطِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ، وَقَصُّ الشَّارِبِ»

”فطری امور پانچ ہیں یا پانچ باتیں فطرت<sup>4</sup> سے ہیں: ختنہ، زیر ناف کی صفائی، بغل کے بال نوچنا، ناخن

<sup>1</sup> صحیح مسلم، الطہارۃ، باب الاستطابة، حدیث: 262، وجامع الترمذی، الطہارۃ، باب الاستنجاء بالحجارة، حدیث: 16. ایک سچے اور کھرے مسلمان کو چھوٹی سے چھوٹی سنت بھی نہایت خوش دلی سے ذہنی اور عملی طور پر مان لینی چاہیے اور بوقت ضرورت صاف صاف بیان بھی کر دینی چاہیے۔ اس کے بارے میں کفار، مشرکین اور متشکک لوگوں کی ہرگز پروا نہیں کرنی چاہیے۔ شرعی حقائق جاننا، ماننا اور کھول کھول کر بیان کرنا ایمان و یقین کا تقاضا ہے۔ اس سلسلے میں کسی ذہنی تحفظ یا معذرت خواہانہ رویے کی قطعاً ضرورت نہیں۔ (مترجم) <sup>2</sup> صحیح مسلم، الطہارۃ، باب الاستطابة، حدیث: 263، وسنن أبي داود، الطہارۃ، باب ما يُنهى عنه أن يُستنجى به، حدیث: 38. <sup>3</sup> صحیح البخاری، الصلاة، باب الصلاة في الجبة الشامية، حدیث: 363، وصحیح مسلم، الطہارۃ، باب المسح على الخفين، حدیث: 274. <sup>4</sup> (فطری امور) اللہ عزوجل نے اپنے انبیاء کے لیے چند امور پسند فرمائے اور ہمیں ان کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے۔ ان امور کو ان کی عمومیت کے باعث ان انبیاء کا شعار اور علامت قرار دیا گیا ہے تاکہ ان کے تبعین ان کے ذریعے سے دوسروں سے ممتاز رہیں اور نمایاں طور پر پہچانے جائیں۔ (فقہ السنۃ للسید سابق رحمہ اللہ: 45/1) (مترجم)

کاٹنا اور مونچھیں خوب پست کرنا۔“<sup>1</sup>

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللَّحْيَةِ وَالسَّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَتَنْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ»

”دس باتیں فطرت سے ہیں: مونچھیں کترنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، ناخن کاٹنا، اگلیوں کے جوڑوں کا دھونا، بغل کے بال نوچنا، زیر ناف بال مونڈنا اور استنجا کرنا۔“

مصعب نے کہا: اور دسویں بات میں بھول رہا ہوں، شاید یہ ”کلی کرنا“ ہے وکیع نے انتقاص الماء کے معنی ”استنجا کرنا“ بتایا ہے۔<sup>2</sup>

ختنہ: یہ مردوں اور عورتوں کے لیے واجب ہے<sup>3</sup> کیونکہ یہ اسلام کی علامات میں سے ہے۔ جناب شمیم بن قہب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور بتایا کہ میں نے اسلام قبول کر لیا ہے تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: «أَلْقِ عَنْكَ شَعْرَ الْكُفْرِ وَاحْتَسِنْ» ”اپنے کفر کے بال اتار دو اور ختنہ کروالو۔“

یہ حدیث اپنے شواہد کے ساتھ حسن درجے کی ہے۔<sup>4</sup>

ختنہ ملت ابراہیمی کی علامت ہے: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں:

«اِحْتَسَنَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقَدُومِ»

”ابراہیم علیہ السلام نے اسی سال کی عمر میں کلباڑی سے اپنا ختنہ کیا تھا۔“<sup>5</sup>

<sup>1</sup> صحیح البخاری، اللباس، باب قص الشارب، حدیث: 5889، وصحیح مسلم، الطہارۃ، باب خصال الفطرة، حدیث: 261. <sup>2</sup> صحیح مسلم، الطہارۃ، باب خصائص الفطرة، حدیث: 261، وسنن أبي داود، الطہارۃ، باب السواك من الفطرة، حدیث: 53. <sup>3</sup> عورتوں کے لیے ختنہ کو واجب کہنا درست نہیں، مردوں کے لیے ختنہ کرنا واجب ہے جبکہ عورتوں کے لیے ایک باعث کرم و حسین عمل ہے، خصوصاً ان عورتوں کے لیے جن کی فرج پر پیدائشی طور پر مرغ کی کلفتی کی طرح کسی قدر گوشت بڑھا ہوا ہوتا ہے جو عورت کی وجہ سے ان کے صنفی جذبات کو زیادہ ہی برا بیختہ کرنے کا باعث بنتا ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے: فتح الباری: 10/340، وتمام المنة، ص: 67 اور الاحکام فیما یختلف فیہ الرجال والنساء من الاحکام: 61/1. (عبدالولی) <sup>4</sup> [حسن] سنن أبي داود، الطہارۃ، باب الرجل یسلم فیؤمر بالغسل، حدیث: 356، والسنن الکبریٰ للبیہقی: 172/1، وانظر أيضًا إرواء الغلیل: 120/1، حدیث: 79. <sup>5</sup> صحیح البخاری، أحادیث الأنبياء، باب قول الله تعالى: «وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا» (النساء)



## جن مواقع پر وضو کرنا مستحب ہے

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے: مہاجر بن قنفذ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو اس وقت سلام کیا جبکہ آپ پیشاب کر رہے تھے تو آپ نے جواب نہیں دیا حتیٰ کہ وضو کر لیا، پھر جواب دیا اور فرمایا:

«إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْكَ، إِلَّا أَنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَذْكَرَ اللَّهَ إِلَّا عَلَى طَهَارَةٍ»  
 ”مجھے تمھیں جواب دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی مگر میں نے پسند نہیں کیا کہ بلا وضو اللہ کا ذکر کروں۔“

رات کو سوتے وقت: براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

«إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ، ثُمَّ قُلْ: اَللّٰهُمَّ! أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسِلْتُ، فَإِنْ مِتُّ، مِتُّ عَلَى الْفِطْرَةِ، وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَتَكَلَّمُ بِهِ»

”جب تو (سونے کے لیے) اپنے بستر پر آئے تو نماز والا وضو کر، پھر اپنی داہنی کروٹ پر لیٹ جا، پھر کہہ: ”اے اللہ! میں نے اپنا نفس تیرے سپرد کر دیا اور اپنا رخ تیری طرف کر لیا اور اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکا دی، تجھے اپنا معاون و مددگار بنالیا، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، تیرے عذاب سے (بچنے کے لیے) کوئی جائے پناہ اور نجات نہیں مگر صرف تیرے ہاں، (اے اللہ!) میں ایمان لایا اس کتاب پر جو تو نے نازل فرمائی اور تیرے اس نبی پر جسے تو نے بھیجا ہے۔“ اگر تو اسی رات مر گیا تو تو فطرت پر مرے گا اور ان کلمات کو اپنی آخری بات بنا۔“

جنہی کے لیے جبکہ وہ کھانا، پینا یا سونا چاہے یا اپنی بیوی کے پاس دوبارہ آنا چاہے: ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

«الترمذي، الحج، باب ماجاء في الكلام في الطواف، حديث: 960، والمستدرک للحاکم: 459/1 و 267/2، حديث: 1686 و 3058 وغيره. [صحیح] سنن ابن ماجه، الطهارة وسننها، باب الرجل يسلم عليه وهو يبول، حديث: 350 و سنن أبي داود، الطهارة، باب في الرجل يرد السلام وهو يبول؟ حديث: 17، ومسند أحمد: 4/345، [صحیح البخاري، الدعوات، إذا بات طاهراً، حديث: 247 و 6311 و 6315 و 7488، و صحیح مسلم، الذكر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حديث: 2710.

«كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ، تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ»

”نبی کریم ﷺ جب جنابت سے ہوتے اور کچھ کھانا یا سونا چاہتے تو وضو کر لیتے نماز والا وضو۔“  
 ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

«إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ، فَلْيَتَوَضَّأْ»

”جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس جائے اور پھر دوبارہ جانا چاہے تو چاہیے کہ وضو کر لے۔“  
 نہانے سے پہلے، چاہے غسل واجب ہو یا مستحب: ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

«كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، ثُمَّ يَفْرُغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ، فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ»

”نبی کریم ﷺ جب جنابت سے غسل کرتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور اپنی شرمگاہ دھوتے (استنجا کرتے) پھر وضو کرتے نماز والا وضو۔“

آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں تو پخیر کے ٹکڑے کھانے کے بعد وضو لیتا ہوں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے: «تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ»

”جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس سے (کھانے کے بعد) وضو کر لیا کرو۔“

اور یہ عمل از روئے استحباب ہے کیونکہ عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ شانے کا گوشت کاٹ کر تناول فرما رہے تھے، پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

ہر نماز کے لیے: بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ والے دن ایک ہی وضو سے ایک سے زیادہ نمازیں ادا کیں اور اپنے موزوں پر مسح کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی کہ آپ نے آج ایسا کام کیا ہے جو پہلے نہیں کرتے تھے؟ تو آپ نے فرمایا: «عَمْدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ!» ”عمر! میں نے ایسا جان بوجھ کر کیا ہے۔“

[صحیح مسلم، الحيض، باب جواز نوم الجنب و استحباب الوضوء له، .....، حديث: 305. [صحیح مسلم، الحيض، باب جواز نوم الجنب و استحباب الوضوء له، .....، حديث: 308. [صحیح البخاري، الغسل، باب الوضوء قبل الغسل، .....، حديث: 248، و صحیح مسلم، الحيض، باب صفة غسل الجنابة، حديث: 316 واللفظ له. [صحیح مسلم، الحيض، باب الوضوء مما مست النار، حديث: 352. [صحیح البخاري، الوضوء، باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق، .....، حديث: 208، و صحیح مسلم، الحيض، باب نسخ الوضوء مما مست النار، حديث: 354. [صحیح مسلم، الطهارة، باب جواز الصلوات كلها بوضوء واحد، .....، حديث: 277.



## اوقات نماز

نماز پنجگانہ کے اوقات: ① ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے لے کر ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہونے تک رہتا ہے۔ ② عصر کا وقت ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہونے سے لے کر سورج غروب ہونے تک ہے۔ ③ مغرب کا وقت سورج غروب ہونے سے لے کر شفق (افق مغرب کی سرخی) غروب ہونے تک ہے۔ ④ عشاء کا وقت شفق غروب ہونے سے لے کر آدھی رات تک ہے۔ ⑤ فجر کا وقت فجر صادق طلوع ہونے سے لے کر سورج طلوع ہونے تک ہے۔

اس کی دلیل جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ جبرائیل امین علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس نمازوں کے اوقات بتانے کے لیے آئے، چنانچہ جبرائیل آگے ہو گئے اور انھوں نے سورج ڈھلنے پر نماز ظہر پڑھائی جبکہ رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور دیگر لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے۔ وہ پھر اس وقت آئے جب آدمی کا سایہ اس کے برابر ہو گیا، تو وہی عمل کیا جو پہلے کیا تھا، یعنی جبرائیل آگے ہوئے، رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے اور دیگر لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے اور جبرائیل نے عصر کی نماز پڑھائی۔ جب سورج غروب ہو گیا تو جبرائیل پھر آئے اور آگے ہو گئے اور مغرب کی نماز پڑھائی جبکہ رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے اور دیگر لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے۔ پھر جبرائیل اس وقت آئے جب شفق، یعنی افق مغرب کی سرخی غروب ہو گئی۔ اور آگے ہو گئے اور نماز عشاء پڑھائی جبکہ رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے اور دیگر لوگ آپ ﷺ کے پیچھے صف آرا ہوئے، جبرائیل پھر اس وقت آئے جب فجر (صادق) طلوع ہوئی تو جبرائیل آگے کھڑے ہوئے اور نماز فجر پڑھائی جبکہ رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے اور دیگر لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ اگلے دن جبرائیل پھر اس وقت آئے جب آدمی کا سایہ اس کے (قد کے) برابر ہو گیا تو پچھلے دن کا معمول دہرایا اور نماز ظہر پڑھائی، پھر جب آدمی کا سایہ دوگنا ہو گیا تو پچھلے دن کی طرح عصر کی نماز پڑھائی، پھر جبرائیل اس وقت آئے جب سورج غروب ہو گیا تو اسی طرح کیا جیسے گزشتہ روز کیا تھا۔ پھر ہم سو گئے اور جاگے، پھر سو گئے اور پھر

## نماز کے احکام و مسائل

وَاقِمْ الصَّلَاةَ وَآتِ الزَّكَاةَ وَارْكَعْ مَعَ الرَّاكِعِينَ ○

(البقرة: 43)

